سودا ہونے کے بعد کرنسی کی قیمت میں کمی زیادتی کا شرعی حکم

ریفرنس نمبر:Iec.0001 تاریخ:2023-05-09

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارا ایکسپورٹ کا کام ہے۔ آج سے دو ماہ پہلے یورپ کی ایک پارٹی سے ہمارا یورو (Euro) میں سودا ہوا، اس وقت ایک یورو(Euro) پاکستانی 237 روپے کا تھا، اس پارٹی نے آدھی پیمنٹ (Payment) یورو(Euro) کی صورت میں اسی وقت بھیج دی اور آدھی پیمنٹ(Payment) مال کی ڈیلیوری مل جانے کے بعد بھیجنے کا طے ہوا۔ مال کی ڈیلیوری مل جانے کے بعد جب وہ پارٹی پیمنٹ بھیجنے لگی تو ایک یورو(Euro) پاکستانی 276 روپے کا ہو گیا تھا۔ مجھے اس پارٹی سے یورو(Euro) طے شدہ مقدار میں ہی وصول کرنے چاہیے یا کم وصول کرنے چاہیے تھے؟ میں نے طے شدہ مقدار میں ہی یورو(Euro) وصول کیے البتہ جب میں اسے پاکستانی کرنسی میں تبدیل کروانے گیا تو مجھے اب ایک یورو(Euro) کے پاکستانی 237 روپے کی بجائے 276 روپے ملے۔ اس صورت میرے لیے کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

کسی بھی کرنسی (Currency) میں سودا طے ہو جانے کے بعد اس کرنسی (Currency) کی ویلیو بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو خریدار پر کرنسی (Currency) کی طے شدہ مقدار ہی دینا لازم ہوتا ہے۔ بیچنے والا بھی طے شدہ مقدار ہی طلب کر سکتا ہے۔ پوچھی گئی صورت میں یورو (Euro) میں سودا طے ہو جانے کے بعد یورو(Euro) کی ویلیو بڑھ جانے کے باوجود خریدار پر یورو (Euro) کی طے شدہ مقدار ہی دینا لازم تھا، اور اس نے یورو (Euro) کی طے شدہ مقدار ہی دی ہے لہٰذا خرید و فروخت بھی درست واقع ہوئی اور یورو(Euro) کی صورت میں ملنے والی پیمنٹ کو پاکستانی کرنسی میں تبدیل کرواتے وقت پہلی قسط کے مقابل دوسری قسط میں اضافی ملنے والے پیسے بھی حلال وطیب ہیں کہ یہ اضافہ پاکستانی کرنسی (Currency) کی یورو (Euro) کے مقابل ویلیو کی کمی کی وجہ سے ہوا ہے۔ واضح رہے کہ یہ جواب اس صورت میں ہے کہ جب باقی رہ جانے والی رقم کی ادائیگی بھی یورو ہی میں ادا ہونا طے ہوا ہو، سوال سے بھی یہی ظاہر ہو رہا ہے کہ یہی طے ہوا تھا۔

خرید و فروخت کے بعد کرنسی کی ویلیو کے کم ہو جانے یا بڑھ جانے کا حکم بیان کرتے ہوئے علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے رسالے "تنبیہ الرقود علی مسائل النقود" میں لکھتے ہیں: "ان زادت فالبیع علی حالہ، ولا یتخیر المشتری کما سیاتی، وکذا ان انتقصت لا یفسد البیع، ولیس للبائع غیرھا" یعنی: اگر درھم وسکوں کی قیمت بڑھ جائے تو بیع اپنی

حالت پر رہے گی اور مشتری کو اختیار نہ ملے گا جیسا کہ عنقریب ہم اسے ذکر کریں گے اور اسی طرح اگر درھم وسکوں کی قیمت کم ہو گئی تو بیع فاسد نہ ہو گی اور بائع کو طے شدہ درھم وسکوں کے علاوہ کچھ نہ ملے گا۔

(رسائل ابن عابدین، تنبیہ الرقود علی مسائل النقود، جلد02، صفحہ59، مطبوعہ سہیل اکیڈمی)

مزید لکھتے ہیں" فاما اذا غلت فان ازدادت قیمتھا ،فالبیع علی حالہ و لا یتخیر المشتری و اذا انتقصت قیمتھا و رخصت فالبیع علی حالہ و یطالبہ بالدراھم بذلک العیار الذی کان وقت البیع "یعنی: جب مہنگائی ہو اور سکوں کی قیمت بڑھ جائے تو بیع اپنی حالت پر رہے گی اور مشتری کو کوئی اختیار نہ ملے گا اور جب سستائی ہونے پر سکوں کی قیمت کم ہو تو بیع اپنی حالت پر رہے گی اور مشتری بائع سے اسی معیار کے درھم کا مطالبہ کرے گا جو وقت بیع طے ہوئے تھے۔

(رسائل ابن عابدین، تنبیہ الرقود علی مسائل النقود، جلد02، صفحہ60، مطبوعہ سہیل اکیڈمی)

در مختار میں ہے:"(لو نقصت قیمتھا قبل القبض فالبیع علی حالہ) إجماعا ولا یتخیر البائع (و) عکسہ (ولو غلت قیمتھا وازدادت فکذلک البیع علی حالہ، ولا یتخیر المشتري ویطالب بنقد ذلک العیار الذي کان وقع (وقت البیع) فتح "یعنی: اگر سکوں کی قیمت قبضہ کرنے سے پہلے کم ہو جائے تو اجماعاً بیع اپنی حالت پر ہی باقی رہے گی اور بائع کو اختیار نہیں ملے گا اور اگر معاملہ اس کے برعکس ہو کہ سکوں کی قیمت بڑھ جائے تو بھی بیع اپنی حالت پر باقی رہے گی، اور مشتری کو اختیار نہیں ملے گا، اس سے اسی معیار کی نقدی کا مطالبہ کیا جائے گا جو بیع کے وقت تھی۔ (در مختار، جلد05، صفحہ269، مطبوعہ بیروت)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بہار شریعت میں لکھتے ہیں:"پیسوں یا روپیہ کا چلن بند نہیں ہوا مگر قیمت کم ہو گئی تو بیع بدستور باقی ہے اور بائع کو یہ اختیار نہیں کہ بیع کو فسخ کر دے۔ یوہیں اگر قیمت زیادہ ہو گئی جب بھی بیع بدستور ہے اور مشتری کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں اور یہی روپے دونوں صورتوں میں ادا کیے جائیں گے۔"

(بہار شریعت، جلد02، صفحہ830، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

17شوال المکرم1444ھ/09مئی2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج IslamicEconomicsCenter سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com